© rasailojaraid.com

قادیانیت دہشت پسندی کی راہ پر

جنوبی افریقہ کی عدالت میں آخری پیشی کے سلسلے میں جو اصحاب یہاں سے تشریف لے گئے تھے ان میں سے ایک نہایت ہی ذمہ دار شخصیت نے بالمشافہ مجھے چند ہفتے قبل بتایا تھا کہ مقامی مسلمانوں نے اس بنأ پہ عدالت کی کارروائی کا بائیکاٹ کر دیا ہے کہ فیصلہ دینے والا جج یہودی ہے اور یہودیوں کی مسلم دشمنی بڑی تاریخی حقیقت ہے نیز ہم کسی غیر مسلم کو یہ اختیار نہیں دے سکتے کہ اسلامی شریعت کے تحت مسلمان کی تعریف معین کرے۔ پاکستانی وفد کے بعض سرکردہ شرکأ نے بڑے محتاط طریق سے ایک اہم پرائیویٹ ملاقات کی سطح پہ انتقال مقدمہ کا مسئلہ اٹھایا جس پر یہودی جج کا ردعمل یہ تھا کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کی نزاع میں مجھ سے بہتر جج کون ہو سکتا ہے۔ بہر حال مقامی مسلمانوں نے جس اندیشہ سے بائیکاٹ کیا تھا وہ پورا ہو کر رہا۔ جنوبی افریقہ کی عدالت نے قادیانیوں کو مسلمانیت کا سرٹیفکیٹ دے کر مسلم امت کو مجبور کیا ہے کہ وہ مسجد سے قبرستان تک ان کو اپنے ساتھ جگہ دیں۔ اس فیصلے کو جنوبی افریقہ کے علاوہ اسرائیل سے نشر کیا گیا۔ ابھی معلوم نہیں کہ قادیانی گروہ جس کو بعض اہم خفیہ خدمات کی وجہ سے سپر پاورز کی سرپرستی اور یہودیوں کی پشت پناہی حاصل ہے اور کہاں کہاں کیا کیا فتنے اٹھائے گا۔ اس گروہ کی ذہنی ساخت یہی ہے کہ مسلمانوں کے سینوں پہ مونگ دلی جائے۔

اِدھر تازہ توجہ طلب انکشافات نائیجیریا کے ممتاز سکالر اور عہدِ جدید کی تاریخ کے پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم تفابلیوا کی طرف سے کئے گئے ہیں۔ ان کا ارشاد ہے کہ جب سے جنوبی افریقہ کی عدالت نے قادیانیوں کے حق میں فیصلہ دیا ہے انہوں نے پاکستان کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ وہ ہر اس بین الاقوامی تنظیم اور حکومت سے تعاون کر رہے ہیں جو پاکستان کو تہ و بالا کرنے کے منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔ پروفیسر صاحب کہتے ہیں کہ انہیں ان سازشوں کا علم نائیجیریا اور برطانیہ کے بعض نومسلموں سے ہوا ہے۔ پروفیسر صاحب کی معلومات یہ ہیں کہ قادیانی دہشت پسندی کو اپنا رہے ہیں انہوں نے نائیجیریا کے ایک ایسے باشندے کو قتل کر دیا ہے جس نے قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کیا تھا۔ علاوہ ازیں نائیجیریا میں مسلمانوں کی جو خون ریزی ہوئی تھی اس میں اسرائیلیوں اور قادیانیوں

© rasailojaraid.com